14093 ـ وتر ميں دعاء قنوت

سوال

گزارش ہے كہ آپ وتر ميں پڑھى جانے والى دعاء قنوت ذكر كر ديں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

دعاء قنوت وتر كى آخرى ركعت ميں ركوع كے بعد ہوگى، اور اگر ركوع سے قبل بھى پڑھ لى جائے تو اس ميں كوئى حرج نہيں، ليكن ركوع كے بعد افضل ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ فتاوى ميں كہتے ہيں:

اور رہى قنوت: تو لوگ اس ميں دو فريق اور ايك وسط طبقہ ہے، ان ميں سے كچھ تو كہتے ہيں كہ قنوت صرف ركوع سے قبل ہے، اور كچھ يہ كہتے ہيں كہ: ركوع كے بعد ہے.

اور اہل حديث كے فقہاء مثلا امام احمد وغيرہ دونوں كو جائز قرار ديتے ہيں، كيونكہ سنت ميں يہ دونوں وارد ہيں، اگرچہ انہوں نے ركوع كے بعد قنوت كواختيار كيا ہے؛ كيونكہ يہ اكثر اور اقيس ہے. اھـ

ديكھيں مجموع الفتاوى ابن تيميہ (23 / 100).

اور اس ميں وہ ہاتھ اٹھائے، عمر رضى اللہ تعالى عنہ سے يہ ثابت ہے، جيسا كہ بيہقى رحمہ اللہ تعالى نے روايت كى اور اسے صحيح كہا ہے.

ديكھيں: سنن بيہقى (2 / 210).

اور دعاء كے ليے سينہ كے برابر ہاتھ اٹھائے اس سے زيادہ نہيں، كيونكہ يہ دعاء ابتہال يعنى مباہلہ والى نہيں كہ انسان اس ميں ہاتھ اٹھانے ميں مبالغہ سے كام لے، بلكہ يہ تو رغبت كى دعاء ہے، اور وہ اپنے ہاتھوں كو اس طرح پھيلائے كہ اس كى ہتھيلياں آسمان كى جانب ہوں...

اور اہل علم کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو ملا کر رکھے جس طرح کہ کوئی شخص دوسرے سے کچھ دینے کا کہہ رہا ہو.

اور بہتر یہ ہے کہ وتر میں قنوت مستقل نہ کی جائے، بلکہ بعض اوقات کرے کیونکہ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہما کو قنوت وتر میں دعاء کرنے کے لیے سکھائی تھی، جیسا کہ آگے بیان ہو گا.

دوم:

اور دعاء قنوت یہ ہے:

حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت وتر میں کہنے کے لیے کچھ کلمات سکھائے:

" اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فإِنَّكَ تَقْضِي وَلا يُقْضَى عَلَيْكَ ، وَإِنَّهُ لا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، وَلا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ، ولا منجا منك إلا إليك "

اے مجھے ہدایت والوں میں ہدایت نصیب فرما، اور مجھے عافیت دے، اور میرا کارساز بن، اور تو نے جو مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما، اور جو تو نے فیصلہ کیا ہے اس کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، کیونکہ تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا، اور جس کا تو ولی بن جائے اسے کوئی ذلیل نہیں کرسکتا، اور جس کے ساتھ تو دشمنی کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند ہے، اور تیرے علاوہ کہیں جائے پناہ نہیں "

اور آخری جملہ " ولا منجا منك الا اليك " ابن منده نے " التوحيد" میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن قرار دیا ہے، دیکھیں: ارواء الغليل حدیث نمبر (426) اور (429).

سنن ابو داود حدیث نمبر (1425) سنن ترمذی حدیث نمبر (464) سنن نسائی حدیث نمبر (1746).

پھر اس دعاء کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے.

دیکھیں: الشرح الممتع لابن عثيمين (4 / 14 - 52).

سوم:

وتر میں سلام پھیرنے کے بعد اس کے لیے " سبحان الملك القدوس " تین بار کہنا مستحب ہے، اور تیسری بار اس کی آواز بلند اور لمبی کرے.

دیکھیں: سنن نسائی حدیث نمبر (1699) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور دار قطنی کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں:

" رب الملائکۃ والرح "

ان دونوں روایتوں کی سند صحیح ہے.

دیکھیں: زاد العماد لابن قیم (1 / 337).

واللہ اعلم .